سوال

(749) مدینہ قیصر پر حملہ آور پہلا لشکر جس کے لیے مغفرت کا وعدہ ہے وہ کونسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

'اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ مَدِیْنَةَ الْقَیْصَرِ مَغْفُوْرٌ لَّھُمْ' (بخاری) مذکورہ بالا حدیث کی اسنادی حیثیت بیان فرمائیں اوراس حدیث کے مطابق پہلا کمانڈر جیش مغفور کا کون ہے؟ بعض علماء اعتراض کرتے ہیں کہ کمانڈر اوّل پہلے نیک تھا مگر بعد میں بدچلن، شرابی، زانی صفات کا حامل بن گیا۔ اس لیے وہ مغفرت کی بشارت سے محروم ہے۔ کیا یہ اصول صحیح ہے؟ کیا لسانِ نبوت سے کسی کو مستحسن فعل پر جنت کی بشارت مگر اُس کو فعلِ بد کی صورت میں دوزخ کی وعید؟ (محمد سفیان۔ شیخوپورہ) (۱۶ مئی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌ الیہ روایت صحیح ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو اپنی ''صحیح میں'' 'بَابُ مَا قِیلَ فِی قِتَالِ الرُّومِ' کے تحت بیان فرمایا ہے۔ لیکن اس میں اوّلیت کے اعتبار سے کسی شخص کا تعین نہیں۔ البتہ شارح ''صحیح بخاری'' المہلب نے اس کا مصداق ''یزید بن معاویہ''کو قرار دیا ہے۔ لیکن واقعاتی طور پر مدینہ قیصر پر پہلے حملہ آور ہونے والے لشکر کا قائد عبدالرحمن بن خالد بن الولید تھا، جس کا تذکرہ ''سنن ابی داوٗد'' میں موجود ہے۔ اس کے باوجود کئی ایک مؤرخین نے اس کا مصداق لشکر یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ کو سمجھا ہے۔ جس میں صحابہ رضی اللہ عنہم بھی اس کی قیادت میں شامل تھے۔ لیکن اس کی طرف منسوب مذکورہ مطاعن و عیوب کا اثبات مشکل امر ہے۔ بلکہ بعض کتب تاریخ میں اس کے برعکس موجود ہے۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مصاحبِ خاص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خبرِ وفات سن کر اپنے حلقے کے لوگوں کو یزید کی بیعت کرنے کی تاکید کی اور یزید کے صالح ہونے کی گواہی دی۔

'اِنَّ ابْنَہٗ یَزِیْدَ لَمِنْ صَالِحِیْ اَہْلِہٖ فَالْزَمُوْا مَجَالِسَکُمْ وَاَعْطُوْا طَاعَتَکُمْ وَ بَیْعَتَکُم۔' انساب الاشراف، قسم: دوم، بص: ۴، طبع یروشلم: ۱۹۴۰ء) بحوالہ خلافت و ملوکیت: ۴۵

بنابریں مذکور اصول بے بنیاد ہے جس کی کوئی اصلیت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ